2023 年 6 月 1 2 日ジャング紙ラホール版 1 面

تاریخ رقم، پہلا روسی خام تیل بردار جہاز کراچی پہنچ گیا، 50 ہزار ٹن کی دوسری کھیپ آئندہ ہفتے آئیگی

12جون ، 2023

کراچی، لاہور، اسلام آباد (جنگ نیوز، خصوصی نمائندہ، صباح نیوز) پاکستان نے تاریخ رقم کر دی اور پہلا روسی خام تیل بردار جہاز کراچی بندرگاہ پہنچ گیا جبکہ 50 ہزار ٹن کی دوسری کھیپ آئندہ ہفتے آئیگی۔ شپنگ ذرائع کے مطابق خام تیل لےکر روسی جہاز ’پیور پوائنٹ‘ کراچی بندرگاہ پہنچ گیا، 183 میٹر لمبے روسی جہاز پیور پوائنٹ میں 45 ہزار میٹرک ٹن تیل لدا ہے۔ سمندری طوفان سے قبل جہاز کراچی پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ شپنگ ذرائع نے بتایا کہ روسی خام تیل کا جہاز کراچی پورٹ کی آئل پیئر 2 پر تیل ترسیل کرے گا۔ زرائع کے مطابق روسی جہاز سمندری طوفان سے پہلے کراچی پورٹ پر پہنچنے میں کامیاب ہوا۔ جس سے تیل کی قیمتیں کم ہونے کی امید ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ میں نے قوم سے کیا گیا اپنا ایک اور وعدہ پورا کر دیا۔ سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں وزیر اعظم نے کہا کہ قوم کے ساتھ اپنے وعدوں میں سے ایک اور وعدہ ہم نے پورا کر دیا۔ روسی جہاز سے آج سے تیل نکالنا شروع کیا جائے گا۔ شہباز شریف نے کہا کہ آج ایک انقلابی دن ہے۔ خوشحالی، اقتصادی ترقی اور انرجی سکیورٹی کی جانب ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے ہیں، یہ پاکستان کے لیے روسی تیل کا پہلا کارگو اور نئے پاک روس تعلقات کا آغاز ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان تمام لوگوں کو سراہتا ہوں جو اس قومی کوشش کا حصہ رہے اور جنھوں نے روسی تیل کی درآمد کو حقیقت میں بدلنے میں اپنا حصہ ڈالا۔ دریں اثنا وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مخلوط حکومت آئی ایم ایف کے ساتھ مزید سازگار شرائط پر دوبارہ مذاکرات کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے، گریڈ 1-16 کے وفاقی سرکاری ملازمین کے ایڈہاک ریلیف الاؤنس میں 35 فیصد اضافہ بجٹ 2023-24 کے دوران تنخواہ دار طبقے کے لیے دیا گیا ایک بڑا ریلیف ہے۔ اسی طرح، گریڈ 17-22 کے ملازمین کو ان کے ایڈہاک ریلیف الاؤنس میں 30 فیصد اضافہ ملے گا۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار نے اتوار کو ایک نجی نیوز چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر کوششیں کی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی سابقہ حکومت کو کمزور پالیسیاں بنانے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ان پالیسیوں کی وجہ سے عوام کو ان کی روزمرہ کی زندگیوں

میں خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے ملک کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مخلوط حکومت آئی ایم ایف کے ساتھ مزید سازگار شرائط پر دوبارہ مذاکرات کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئی ایم ایف پاکستان کی پیشرفت سے مطمئن ہوگا، کیونکہ ملک نے ضروری تقاضے پورے کیے ہیں۔ مزید برآں انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان حکومت کی طرف سے مقرر کردہ شرح نمو حاصل کر لے گا، جو آنے والے سال میں ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے مثبت نقطہ نظر کی نشاندہی کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ہم بھکاری نہیں بلکہ آئی ایم ایف کے رکن ہیں اور ہمارے ساتھ ممبر جیسا سلوک کیا جائے، اگر آئی ایم ایف سے قرضہ نہیں ملتا تو آئندہ برس کے لئے درکار 22سے25ارب ڈالرز کا بندوبست ہو جائے گا، انہو ں نے کہا کہ 25 ہزار ارب روپے پاکستانی قرضہ پی ٹی آئی دور میں 49400 ارب تک اور معیشت 24ویں نمبر سے47ویں نمبر پر پہنچ گئی۔ انہو ں نے کہا ہم نے الیکشن کو دیکھ کر بالکل بجٹ نہیں بنایا بلکہ ہم نے گروتھ پر مبنی بجٹ بنایا ہے۔ ملک بھر میں ایک ہی مرتبہ اکٹھے انتخابات کروانے کے لئے الیکشن کمیشن کے لئے بجٹ میں 42 ارب روپے کی رقم مختص کر دی ہے اور یہ رقم یکم جولائی کے بعد دستیاب ہو گی اور الیکشن کب کروانے ہیں یہ فیصلہ الیکشن کمیشن نے کرنا ہے۔ حکومت ختم ہونے کے کم از کم 54 دن کے بعد انتخابات ہوں گے اور اگر اسمبلی کی مدت پورے ہونے سے قبل اسمبلی توڑ دی جائے تو پھر الیکشن کمیشن کو اضافی 30 دن مل جائیں گے اور 90 روز کے اندر، اندر انتخابات کرانا ہوں گے۔